Q. 7. **Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions.** **(10)**

استعماریت پسند انگر یزی اقدار کےسا منے خوش آمدانہ اور فر ما نبردار انہ طرزِ عمل کے بر خلا ف ، جسے بر
طا نوی حکمر انوں نے فر و غ دیا تھااور جسے اہل ہند نے اُس دور میں اختیار کر رکھا تھا ۔ سید احمد خاں اور
اُن کے اعلیٰ مر تبت اور روشن دما غ فر زند سید محمو د دو نو ں نے ایسا رویہ اختیار کر نے کی کو شش کی
گو یا وہ انگر یزو ں کے مساوی اور ہم مر تبہ ہوں ۔ سن ۱۸٦۷ء کے آگر ہ دربا ر کا واقعہ نہ صر ف مسلما نو ں
کو بلکہ پور ی ہندوستا نی قو م کو بخو بی معلو م تھا ۔ سید احمد خاں نے اس در با ر سے اس لیے علیحد گی اختیا
ر کی تھی کہ وہا ں ہندوستانیو ں کو انگر یزو ں کے مقا بلے میں کم تر در جے کی نشست فرا ہم کی گئی تھی ۔
اس دربا ر میں سید احمد خاں کو ایک تمغہ عطا کیا جا نے والا تھا ۔ بعد میں میرٹھ کے کمشنر ویلیمس کو یہ خد
مت تفویض کی گئی کہ وہ علی گڑ ھ ریلو ے اسٹیشن جا کر سید احمد خا ں کو تمغہ پیش کر یں۔

****

M T W T F S DATE: ....

Translation (CSS- 2021)

In contrast to the flattering and submissive behaviour during British Imperialism, which was promulgated by British rules and adopted by the Indians, Sir Sayed Ahmad Khan and his highly educated and broad minded son; Sayed Mehmood tried to adopt a behaviour as being equal to Britishess. The 1867's incident of Agra palace was not only well known to Muslims but also to entire Indian nation. Sir Sayed Ahmad Khan resigned from the palace because Indians were given low ranked positions than the Britishess. At that palace, a medal was to be awarded to Sir Sayed Ahmad Khan. Later, this service was given to the then commissioner of Meerut, Welmus, to present that medal to Sir Sayed at 'Ali Garh' railway station.

CS CamScanner

(vii) Wile, While (viii) Leek, Leak

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. **(10)**

ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں۔ فطری علوم و فنون کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچرا قرار دیا جا سکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلاظت بڑھتی ہے

****

Translation (CSS - ۲۰۲۲)

Every era brings with it some issues which are not liked by anyone but accepted by everyone. Sometimes, it also happens that nature brings them before us to test us. They donot belong to us but we have to include them in our lives. Same is the case ~~m~~ nowadays. Every century brings some changes which are entirely novel than the previous ones. The advancement in natural sciences and arts brings such elements which leads to the detoriating educational and economical systems. Nature gives us fruits along with that it makes us responsible to dispose off the waste properly. If it is not practiced, it leads to environmental pollution.